بہترین لٹریچی فلم

मुलजिम

ملزم

رواکمال

پردیپ کمار، شکیلہ

جانی واکر

قیمت چھ نئے پیسے

رتن اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دہلی

گانے

ملزم فلم کے

گاناںمبر ۱

ارے او جانے والے حسن کی رنگین محفل میں
خوشی سے مسکراؤ تم اگر یہ سوچ لو دل میں
عشق والوں پہ زمانے کی نظر ہوتی ہے
دل دھڑکتا ہے تو دنیا کو خبر ہوتی ہے

عشق والوں پہ —

حسن اور عشق کا انجام خدا خیر کرے
آج ٹکرائے ہیں دو جام خدا خیر کرے
عاشقی جوش میں ہے بے خودی ہوش میں ہے
عشق مجبور نہیں حسن بھی دور نہیں
آرزوئیں ہیں جواں دل سے اٹھتا ہے دھواں
جوٹ میٹھے نہ ہیے منہ سے کہتے نہ بنے
آج ہے گر یہ نشہ جانے کل رنگ ہو کیا
دیکھنا یہ ہے کہ آواز کدھر ہوتی ہے

دل دھڑکتا —

کیوں سمجھے نہ کوئی دل کو لگا کر جینا
غم کے شعلوں سے سلامت نہیں رہتا سینہ
بیٹھ میں اک آگ بھی ہے نغمہ بھی راگ بھی ہے

راس آتا ہے کہیں دل جلاتا ہے کہیں
دل میں ہمت ہے اگر پھر کس بات کا ڈر
کارواں یوں ہی چلے، کوئی جلتا ہے جلے
عشق میں زندگی جل جل کے بسر ہوتی ہے
دل دھڑکتا ہے

آنکھوں آنکھوں میں جو الفت کی قسم کھاتے ہیں
واقعی ان کے مقدر بھی چمک جاتے ہیں
ان بہاروں کی قسم ان نظاروں کی قسم
حسن قاتل ہی سہی پیار مشکل ہی سہی
پھر بھی ایک بات تو ہے ایک ملاقات تو ہے
جذبۂ دل کی قسم رنگ محفل کی قسم
مجھ کو پہچان سے پھر، میرا ایمان ہے یہ
عشق ترچھا نہ نظاروں کی نظر ہوتی ہے
دل دھڑکتا ہے۔

گانا نمبر ۲: سنگ سنگ رہیں گے تمہارے جی حضور
چندا سے چکور بھلا کیسے رہے دور
کالی کالی زلف گورا گورا یہ بدن
چہرے پہ نکھار جیسے کھلا ہو چمن
ہٹ جاؤ پیا جاؤ، اپنی باتیں نہ بناؤ
دیکھو ہم سے آنکھ نہ ملاؤ، ٹھہر جائے میرا من
ہائے رے تمہاری یہ ادائیں یہ غرور — چندا۔

رحال دِل ہمارا خود جان لو بلم
تم سے ہمیں پیار ہے یہ کیسے کہیں ہم
دیکھو دِل کا فسانہ کہیں بھول نہیں جانا
وعدہ وعدے تو نبھانا تمہیں پیار کی قسم
ہم جو کہو گے پیا ہمیں منظور

خدا ......

ایسے لگے پیار جیسے پیار کی چبھن
کرے بیقرار جیسے دھیمی سی جلن
سُنی پیار کی کہانی جب آپ کی زبانی
یہ نہیں رہے دیوانی میرا جھوم اٹھا من
دِل میں بھرا ہو جیسے پیار کا سرور

خدا سے ——

نغمہ ۔ آتے ہی جوانی کا موسم
بے نقاب نظر ہو جاتی ہے
پردے میں محبت لاکھ چھپے
دنیا کو خبر ہو جاتی ہے
جب رُخ سے بکھرتی ہیں زلفیں
راتوں کے اندھیرے چھاتے ہیں
جب چہرے سے زلفیں ہٹتی ہیں
دنیا میں سحر ہو جاتی ہے
بیا یہ جو فالو یا ناہو ۔ تو حسن کی نظروں میں آؤ

اُٹھتی ہیں نگاہیں حسن جدھر
دنیا بھی اُدھر ہو جاتی ہے ۔ آئے ۔

گانا نمبر ۴ :۔ دیوانہ کہہ کے آج مجھے پھر پکاریئے
حاضر ہوں کوئی تیر نظر دل پہ ماریئے
لگ جائے آپ کو نہ کسی کی نظر کہیں
گھر جائے اپنے حسن کا صدقہ اتاریئے
زلفیں سنوارنے سے بنے گی نہ کوئی بات
اُٹھئے کسی غریب کی قسمت سنواریئے
اِک بار کر ہی دیجئے اس دل کا فیصلہ
رہ رہ کے یوں نگاہ کے خنجر نہ ماریئے

گانا نمبر ۵ :۔ سنگ سنگ رہیں گے تمہارے جی حضور
چندا سے چکور بھلا کیسے رہے دور
البیلا لگے پیار جیسے بہار کی چبھن
کہرے ہزار جیسے دھیمی سی جلن
کبھی دِکھلائے یہ ادھورا سپنا
کبھی بن جائے یہ اُلجھی اُلجھن
دل میں بھرا ہو جب پیار کا سرور
چندا سے چکور ۔

گانا نمبر ۶ :۔ بین باجے دالا نا نا
یہ بھوت نہ کوئی چھلاوہ
اسی کا تیرا پار لگے جو تُونے میری سرگم

بم چک بم بم ———

ہاتھ نہ دیکھوں بات نہ پوچھوں
حال دلوں کا جانوں
تو مجھکو نہ جانے رے مورکھ میں تجھ کو پہچانوں
نہ پاگل نہ دیوانہ میں راگی ہوں منتا نہ
ایک تان میں خوشی جگا دوں
ایک تان میں مر رر ——— بم چک ———

میں سنیاسی تجھ کو کوئی
چال نہ چلنے دوں گا
سن رے بیٹا آج میں تیری
دال نہ گلنے دوں گا
تو جی لے چاہے مر لے
غصے میں کچھ بھی کر لے
جدھر جائیگا ساتھ رہونگا میں تیرے ہر دم
——— بم چک ہا

تیری لٹریں تمارہیں ہیں نیت ہے تیری کھوٹی
لوٹ جا ورنہ بھسم کر دونگا
گا کر راگ جھنجھوٹی
کرلیگا تجھ پہ نقالو میرا سات سُروں کا جادو
ہنگ انگ میں تال ہے میرے
قدم قدم پر مستم ——— بم چک ———

گانا نمبر ۷ :- بولو جے بدری وِشال کی

اس جو کھٹ سے کوئی خالی جاتا نہیں اِنسان
من کی آنکھیں کھول کے مورکھ
اپنوں کو پہچان
کنواں پاس تو پھر بھی پیاسا
منزل کو بھی رستہ سمجھے
ہے یہ عجب تماشہ — کنواں پاس —
نیند تھی جب تک میری آنکھیں
اُن میں تھا اُجیارا
آنکھوں نے جب جیوتی پائی
چھایا گھُپ اندھیارا
یہ ہے تیری بھول کیسے تو آشا کو بھی نراشا
کنواں پاس —
سوچ ذرا او مورکھ بندے
اتنا کیا گھبرانا
ڈھونڈے من کا چین یہیں پر
یہیں ہے تیرا ٹھکانہ
جہاں بھی ٹوٹی آس تو جگ میں
دے گا کون دلاسا
کنواں پاس —

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)